

وہ کیا معیار اور کسوٹی ہے جس سے معلوم ہو کہ کفر و نفاق کے کام انسان کو ملت اسلام سے نکال دیتے ہیں یا نہیں نکالتے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات اس اصول و قاعدہ سے معلوم ہوسکتی ہے جو کتاب و سنت سے ثابت ہے اور امت کے سلف صالحین اس پر متفق ہیں، وہ یہ ہے کہ لوگوں کی تین قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن میں سراسر خیر ہے اور شر سے بالکل خالی ہیں۔ دوسرے وہ جن میں سراسر شر ہے اور خیر سے وہ بالکل خالی ہیں۔ اور تیسرے وہ صحیح اور کامل ایمان وہی ہے جس میں بندہ اللہ اور اس کے رسول کے جمیع احکام جزئیہ و کلیہ کو تسلیم کرے اور اپنے ظاہر اور باطن میں ہر طرح سے ان کی کامل اطاعت اپنائے۔ بندہ جب فی الواقع اس مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے تو حقیقی طور پر کامل ایمان دار کہلاتا ہے جس میں سراسر خیر ہی ہوتی ہے اور وہ ہر طرح سے اس کے بالعکس جس میں یہ دونوں چیزیں نہ ہوں وہ دین سے خارج اور کافر کہلاتا ہے۔ خیال رہے کہ منافق ظاہری طور پر ایمان کا دعویٰ اور اظہار کرتا ہے مگر دلی طور پر کافر ہوتا ہے۔ جبکہ کافر وہ ہوتا ہے جو اپنے انکار و کفر کا کلمہ کھلا اظہار کرتا ہے۔

۱۶۲۰ سنن ترمذی، ابواب الصلوة، باب تعمیل العصر، حدیث ۱۶۰۰)

ریاکاری کا مرتکب ہونا، وعدہ خلافی، محسوث ہونا، دھوکہ دینا، عمد توڑنا وغیرہ ایسے اعمال ہیں جن سے سزا لازمی آتی اور ثواب سے محرومی ہوتی ہے، بلکہ انسان ایمان کامل سے محروم اور منافقین کی صف میں شمار ہو جاتا ہے۔ تاہم کلی اعتبار سے ایمان سے نکل نہیں جاتا ہے۔ (دیکھیے صحیح البخاری، کتاب الاغزوہ وشرک کا ہے، یہ ایسے اعمال ہیں جو بندے کو دین اسلام سے خارج کر دیتے ہیں مثلاً اللہ اور اس کے رسول کو بھٹلانا، اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک کرنا، یا عبادت کا کوئی حصہ مخلوقات کی طرف پھیر دینا۔ یہ ہیں جو کفر اصغر اور شرک اصغر شمار کیے جاتے ہیں۔ مثلاً مسلمانوں کے ساتھ جنگ و جدال کرنا، جہتوں پر فوج کرنا، نسب سے برات کا اظہار کرنا اور دکھلاوا وغیرہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کچھ کے لیے کفر اور شرک کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں مگر یہ انسان کو ایمان سے گھینتا نہیں نکالتے تو اس طرح سے بندے میں کچھ صفات ایمان کی اور کچھ کفر و نفاق کی جمع ہوجاتی ہیں جو کتاب و سنت کے اندر بیان ہوئی ہیں۔ اور لوگوں کی صورت حال واقعہ بھی ایسی ہی ہے۔ اس اصول و قاعدہ کے دلائل قرآن و سنت کے اندر بہت زیادہ ہیں۔

هذا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 100

محدث فتویٰ